محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

برائے مہربانی مندرجہ ذیل آیت کی تفسیر فرمادیں : وتری الشمس اذا طلعت تزاور عن کھفھم ذات الیمین واذا غربت تقرضھم ذات الشمال وھم فی فجوۃ منہ ذالک من آیات اللہ من یھد اللہ فھوالمھتد ومن یضلل فلن تجد لہ ولیا مرشدا الکھف (17) آپ دیکھیں گے یہ طلوع ہوتے وقت ان کی غار سے دائیں جانب کوجھک جاتا اور غروب ہوتے وقت ان کے بائیں جانب کترا کر گزر جاتا ہے ، اور وہ اس غار کی کشادہ جگہ میں ہیں ، یہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہے ، اور اللہ تعالی جس کی رہبری فرمائے اسے وہ ہی راہ راست پر ہے اور جسے وہ گمراہ کردے ناممکن ہے کہ آپ اس کے لیے کوئی راہنما اور کارساز پاسکیں ۔

جواب

الحمد للہ

شیخ ابن سعدی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :
اللہ تعالی نے انہیں سورج سے محفوظ رکھا اوران کے لیے ایسی غار میسر کردی جس سے سورج طلوع کے وقت دائیں جانب اور غروب کے وقت شمال کی جانب ہوکر گزرجاتا تھا ، تو انہیں سورج کی گرمی نہیں پہنچتی تھی جس سے ان کے جسم خراب ہوں ۔

اور وہ اس غار کی کشادہ جگہ میں ہیں

یعنی وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ پر تھے ،تاکہ انہیں ہوا اور باد نسیم حاصل ہوتی رہے ، اور تنگ جگہ میں ان سے گندگی اور وبائیں دور ہوتی رہیں اور خاص طور پر ایک لمبی مدت رہنے کے لیے ۔

یہ سب کچھ اللہ تعالی کی نشانیوں اوران پر اس کی خاص رحمت اوران کی دعا کی قبولیت اور ھدایت کا نتیجہ تھا حتی ان معاملات میں بھی تو اللہ تعالی نے اسی لیے فرمایا :

اور اللہ تعالی جس کی رہبری فرمائے اسے وہ ہی راہ راست پر ہے یعنی ھدایت پانے کا اللہ تعالی کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں ہے تو وہ اللہ تعالی ہی دنیا اور آخرت میں مصالح کا ھادی اور مرشد ہے ۔

اور جسے وہ گمراہ کردے ناممکن ہے کہ آپ اس کے لیے کوئی راہنما اور کارساز پاسکیں

یعنی اس کے لیے کوئی بھی دوست اور اس کی بہتری والے کام کی تدبیر کرنے والا اور خیر وفلاح کے کاموں میں راہنمائی کرنے والا نہیں پاسکیں گے اس لیے کہ اللہ تعالی نے ان پر گمراہی کا حکم لگا دیا ہے اور اللہ تعالی کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں ہے ۔

دیکھیں : تفسیر الکریم الرحمن (ص 472) ۔

واللہ تعالی اعلم .